وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ

اور جو لوگ چاندی اور سونے کو جمع کرتے اور رستہ خدا میں خرچ نہیں کرتے انکو بشارت دو سخت عذاب کی

کاسۂ گدائی

مسلمانون عید کے بیجا مصارف سے بچو۔ راہِ مولےٰ میں

اپنا عزیز پیسہ صرف کرو۔ اسلام کے کام آؤ

مصنفہ محمد صادق حسین صادق

سعیدی پریس ریاست رامپور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون وما تنفقوا من شیء فان اللہ بہ علیم

ہر گز نہ پہونچوگے نیکی کی حد کو جبتک کہ نہ خرچ کرو اُس شئے کو جسے تم دوست رکھتے ہو اور جو خرچ کروگے وہ اللہ کو معلوم ہے

مسدس

[illegible]

[illegible]

(۲)

بدلیاں اٹھی ہیں نور نبوت کی چھا گئیں — نور اسلام کو دنیا میں عیاں کرنے کو
سکۂ کعبہ میں جا کے گڑے — بیت پر نور کو تاریک بنا بیٹھے
اہل تثلیث کے آئین جو تھے بیمان
جبیں ہو کعبہ کو اور دیکھے نگاہوں

(۳)

محمل ہیں یہ اگر بانی خیر ہیں — جبیں لیں شوق سے در پیمبر آگے ہیں
سجدہ گاہ ملک و جن و بشر پنجتن ہیں — کیا قیامت ہے کہ اللہ کا گھر پنجتن ہیں
سب بلا کعبہ کو داری وہ در طرف ہیں
خادمان در کعبہ پہ سلام کرتے ہیں

(۴)

جب نہ تیغ و علم اسلام ترا اسلام کہاں
کس طرح ہم کریں حفاظت جو نہیں تیغ زباں

دیکھ کر آپ کے زمانہ میں بندوں کا زیاں
تیغ کی کیا ہے ضرورت کہ عیاں ہے پیکاں

ہوگا اب بس ہمیں اس سنہ کو کلا ذو العمل
کاش اے موت ہمیں آ کے بچا لے اجل

(۵)

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

(۱)

[illegible]

(۲)

[illegible]

(۸)

کیا قیامت ہی اگر تیغ پہ تیزی نہ رہی — بڑھ کی گلیا ہو کی لینی ہی جان جو قاتل بھی

بالیقین ہی کہ بیتابی کا نتیجہ یہ بھی — صرف جو امن کی وا مردو دیکھی بھی

کام آجائیگا شہیدوں کی کفن پوشی میں

اور بڑھ جائیگا اثر قوم کی حق کوشی میں

(۹)

ہائے افسوس ادھر جیلکی بیماری ہے — تن پہ ترکوں کے برابر زخم ادھر کاری ہے

اودھر یورش کے علی قدر بیان بھاری ہے — جسم عریان پہ وہان زخم نمایان کاری ہے

قطرے ہی خون بہان نہ ملے جاتے ہیں

اور آنسو سے وہاں سیل بہے جاتے ہیں

(۱۰)

اونکے مرجانے کا کچھ دل پہ اثر ہی کرتے نہیں — بلکہ کیا اُنکے یتیموں کی خبر ہی کرتے نہیں

اونکا سر قطع کرا اُنکا تو سب گھر لیتے ہیں — اُنکے بس بانو بیٹے کا تو نظارہ ہی کرتے نہیں

درہم و دام سے مظلوموں کی خدمت کیجئے

جیب کو اپنی ریا میں جنان سمجھے بڑا

(۱۱)

اپنے بچوں کو بھی تو صرف نذر و دام و درم — اُن یتیموں کو بھی پیش نظر وقت کرم

اور جو بچے ہیں پدر جنکے جہاں سے ہیں یتیم — جن پہ کفار نے توڑے ہیں ستم پر ستم

آہ! سہتے ہوے اس بات کو دل ہلتا ہے

لقمۂ خشک بھی مشکل سے انہیں ملتا ہے

(۱۰)

دیشده سلام [illegible]

حضور [illegible]

کورن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]